دین کی حفاظت واشاعت کیلئے ہر کٹھن گھڑی میں خدائے حی و قیوم نے بصیرت صدیقی، حمیت فاروقی تحمل عثمانی، اور فراست حیدری سے سرشار ارباب عزیمت، ائمہ رشد و ہدایت اور وارثانِ علوم نبوت علماء حق کی دستگیری فرماکر انہیں توفیق دی ہے کہ بقول مخبر صادق و مصدوق صلی اللہ علیہ وسلم ان کا شیوۂ حیات اور مقصدِ زندگانی یہی رہ گیا ہے کہ ینفون عنہ (دین اللہ) تحریف الغالین وانتحال المبطلین وتاویل الجاھلین۔ اہل بدعت کی احداث و تحریف اور اہل باطل واصحاب جہل کی تاویل و تلبیس سے دینِ خداوندی کی مدافعت کریں ــــــــ ہم علماء کرام کے ان روح پرور مظاہرات دعوت و عزیمت پر خداوند قدوس کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہیں اور دعا ہے کہ خداوند قدوس اس اجتماع کے اثرات کو دیرپا بناکر ان مساعی کو اسلام کی نشأۃ ثانیہ اور ملک و ملت کی حقیقی فلاح و سرخروئی کا ذریعہ بنا دے اور اہلِ حق کو مزید جوش، ولولہ اور پائدار جدوجہد، نظم و ضبط اور بہترین صلاحیتوں سے نوازے۔ــــ

★

مولانا عبدالماجد دریابادی مدیر صدق لکھنؤ کے ایک تازہ گرامی نامہ سے معلوم ہوا کہ کراچی کے ایک اردو ماہنامہ ساقی نے پچھلے بعض شماروں میں خلفاء ثلاثہ سیدنا ابوبکر، عمر و عثمان رضی اللہ عنہم کے بارہ میں ایک انتہائی شرانگیز مضمون شائع کیا ہے۔ اس مضمون کی دل آزاری کا یہ عالم ہے کہ بعض منصف مزاج شیعہ حضرات بھی اس سے بیزاری ظاہر کر چکے ہیں۔ مضمون میں ان جلیل القدر صحابہ کی عظمت و تقدس کو جس بیدردی سے مجروح کرنے کی سعی کی گئی ہے، اس پر جتنا بھی اظہار نفرت ہو سکے کم ہے۔ مولانا دریابادی صاحب نے یہاں کی دینی صحافت سے اس مضمون کا محاسبہ نہ کرنے پر دینی بے حسی کا شکوہ فرمایا ہے۔ جہاں تک الحق کا تعلق ہے، دینی اقدار کی حرمت اور ائمہ سلف کی عظمت و تقدیس اور حریم اسلام کی حفاظت میں خداوند قدوس کے فضل و کرم سے وہ ہرگز کسی مصلحت کوشی اور رعایت، مداہنت کا روادار نہیں اور نہ کسی قسم کا خوف و لالچ اسے کلمۂ حق کہنے سے باز رکھ سکتا ہے۔ لیکن جہاں تک ساقی کے اس مضمون کا معاملہ ہے نہ تو ہماری نظر سے اب تک یہ پرچہ گذرا ہے اور نہ اس کا یہ قابلِ نفرین مضمون۔ غالباً یہی حال دیگر دینی پرچوں کا بھی ہے۔ ساقی کے اس مضمون پر حقِ تنقید محفوظ رکھتے ہوئے ہم اتنا عرض کریں گے کہ ملک کے سوادِ اعظم اور عالمِ اسلام کی اکثریت کے احساسات کو پامال کر کے اس قسم کے مضامین اور کتابوں سے سوائے انتشار و افتراق اور عاقبت کی بربادی کے اور کچھ حاصل نہیں ہو سکے گا جس جماعت کی تعدیل خدا